بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ابراہیم(ا.س) اور انکی قوم، نسلوں کو برکت

توریت : خلقت 12:1-7

اللہ تعالی نے ابراہیم(ا.س)[a] سے کہا، ”تم اپنے ملک اور اپنے لوگوں کو اور اپنے خاندان کو چھوڑو اور اُس ملک میں جاؤ جو مَیں تمہیں دکھاؤں گا۔[1] مَیں تم سے ایک عظیم جماعت کو بناؤں گا۔ مَیں تمکو برکت دوں گا اور تمہارے نام کو مشہور کر دوں گا۔ تمہاری وجہ سے زمین کے بہت سارے لوگوں کو برکت ملےگی۔[2] مَیں اُن لوگوں کو برکت دوں گا جو تمکو عزت دیں گے اور مَیں اُن لوگوں پر لعنت بھیجوں گا جو تمہاری بےعزتی کریں گے۔ تم سے ہی اِس سرزمین کے سارے خاندانوں پر برکت ہوگی۔“[3]

ابراہیم(ا.س) نے اللہ تعالی کے حکم کے مطابق حاران شہر کو چھوڑا۔[4] لوط(ا.س) بھی انکے ساتھ گئے۔ ابراہیم(ا.س) پچھتر سال کے تھے جب اُنہوں نے شہر حاران کو چھوڑا تھا۔ اُنہوں نے اپنی بیوی سارہ اپنے بھتیجے اور اپنی ساری جمع کی ہوئی چیزوں کو لیا اور اُن سارے لوگوں کو بھی ساتھ لیا جو اُنہیں حاران کی زمین پر ملے تھے۔ تب وہ اور انکے گھر والے حاران کو چھوڑ کر کنعان کی زمین پر پہنچے۔ وہ لوگ بہت لمبا سفر طے کر کے شہکم پہنچے۔[5] وہ آگے سفر کرتے ہوئے ایک بڑے شاہ بلوط کے پیڑ کے پاس جا پہنچے جو مورے نام کی جگہ میں تھا۔ کنعان کے لوگ اُس وقت اُس زمین پر رہتے تھے۔[6] تب اللہ تعالی نے ابراہیم(ا.س) سے بات کری اور کہا، ”مَیں یہ زمین تمہاری نسل کو دے رہا ہوں۔“ تو ابراہیم(ا.س) نے وہاں ایک چبوترا بنایا، کیونکہ اللہ تعالی نے انسے اُس جگہ پر بات کری تھی۔[7]

---

[a] اللہ تعالی نے ابراہیم(ا.س) کو برکت دی اور ان کا نام ابرام سے بدل کر ابراہیم رکھ دیا۔ ابرام کا مطلب ہے ایک عزت دار والد اور ابراہیم کا مطلب ہے ایک عظیم قوم کا والد۔ اللہ تعالی نے انکی نسلوں کو اِتنا بڑھانے کا وعدہ کیا تھا کہ جتنے آسمان میں تارے ہیں یا سمندر میں جتنے ریت کے دانے ہیں۔